# 253

آیات نمبر 112 تا 119 میں قریش کے لئے مثال کی صورت میں ایک تنبیہ کہ اللہ کے رسول کی تکذیب کرنے والوں کو عذاب آ پکڑتا ہے۔ حرام و حلال کے احکامات۔ وضاحت کہ یہود پر بھی یہی چیزیں حرام کی گئی تھیں لیکن بعض چیزیں انہوں نے خود حرام قرار دے لیں اور انہیں غلط طور سے ابراہیم علیہ السلام کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَىِٕنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ
مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا
يَصْنَعُوْنَ﴿۱۱۲﴾ اللہ ایک بستی کے رہنے والوں کی مثال بیان فرماتا ہے کہ وہاں کے لوگ
امن و اطمینان سے رہتے تھے، ان کو بڑی وسعت و فراغت کے ساتھ ہر طرف سے رزق
پہنچتا تھا، پھر اس بستی کے رہنے والوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی، تو اللہ نے ان کے
کئے ہوئے اعمال کی پاداش میں پہلے انہیں قحط سالی اور خوف کے عذاب میں مبتلا کر دیا وَ
لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ﴿۱۱۳﴾
پھر ان بستی والوں کے پاس ان ہی میں سے ایک رسول آیا لیکن انہوں نے اس کی بھی
تکذیب کی تو ان کو عذاب نے اس حال میں آ پکڑا کہ یہ سب نافرمان اور اپنے آپ پر ظلم
کرنے والے تھے فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴿۱۱۴﴾ اللہ نے تمہیں جو حلال اور پاک رزق عطا کیا ہے اس ہی
میں سے کھاؤ اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو اگر تم واقعی اُسی کی بندگی کرنے والے ہو
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ ۚ اس نے تم پر صرف مردہ جانور اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح



کرتے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو، حرام کیا ہے فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ پھر جو شخص بھوک کی وجہ سے انتہائی مجبوری کی حالت میں ہو،
بشرطیکہ نہ طالبِ لذت ہو اور نہ مجبوری کی حد سے تجاوز کرنے والا ہو، تو بیشک اللہ بڑا بخشنے
والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ
هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اور جن چیزوں کے بارے
میں تمہاری زبانیں جھوٹا دعویٰ کرتی ہیں ان کے بارے میں یہ نہ کہا کرو کہ یہ چیز حلال ہے
اور یہ چیز حرام ہے، اس طرح کہنے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم اللہ پر جھوٹا بہتان لگا دوگے اِنَّ
الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹا
بہتان باندھتے ہیں وہ کبھی فلاح نہیں پاتے مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾
ان چیزوں کا فائدہ چند روزہ ہے لیکن آخرت میں ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا وَعَلَى
الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! یہودیوں
پر جو چیزیں ہم نے حرام کی تھیں ان کا بیان ہم اس سے پہلے کر چکے ہیں وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ
لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اور ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی
اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ جو
لوگ نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھیں پھر اس برائی کے بعد توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں
تو آپ کا رب، ہاں بلاشبہ آپ کا رب! اس توبہ کے بعد بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے
والا ہے رکوع [۱۵]

# [#253]

Verses 112 to 119 include a warning to the Quraysh in the form of an example that those who deny Allah's Messenger will face punishment. These also contain commandments regarding what is lawful and unlawful. It is clarified that similar prohibitions were placed upon the Jews, but some prohibitions they imposed on themselves and falsely attributed to Prophet Abraham.

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَىٕنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا
رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ
الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

Allah narrates the parable of a town: they lived in peace and security, receiving abundant of provisions from every place. Then they showed ingratitude for Allah's blessings [by worshipping false gods]. So, Allah caused them to suffer from [utmost degree of] famine and fear, as punishment for what they had done.

وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ
هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

Then a messenger [of Allah] from among themselves came to them, but they denied him. So, the punishment seized them, for they were, indeed, wrongdoers.

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

So, [O Believers!] Eat from the lawful and wholesome [sustenance] that Allah has provided you, and be grateful for His blessings, if you truly worship Him [alone].

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ الدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ
لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

He has only forbidden you [to eat] carrion, blood, the flesh of swine, and that over which other than the name of Allah is invoked [ at the time of slaughter].

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾

But whoever is compelled by [circumstances to eat any of it]--neither driven by desire nor exceeding the limit, then indeed, Allah is Most Forgiving, Most Merciful.

وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا
حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ط

And do not say about what your tongues describe falsely, "This is lawful, and this is unlawful," so as to fabricate lies against Allah.

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾ ط

Indeed, those who fabricate lies against Allah shall never succeed.

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

The enjoyment [of such things in the life] is [little and] brief, then they will have a painful punishment in the Hereafter.

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ

And what We prohibited for the Jews, [O Prophet!], We have already narrated to you.

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

And We did not wrong them, but, rather, they used to wrong their souls themselves.

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾

رکوع [۱۵]

And for those, who commit misdeeds in ignorance, and then repent and reform themselves, surely your Lord, after that, is Most Forgiving, Most Merciful.